www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

فکر ونظر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

درس عبرت

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرَىٰ

اس بے کراں وسعت کے باوجود دنیا کے اندر سخت گھٹن سی محسوس ہوتی ہے، زمین نے اپنے سارے دفینے اگل ڈالے ہیں مگر بھوک اور افلاس کا رونا جاری ہے۔ فضاؤں نے ابن آدم کی تگ و تاز کے لیے اپنی گودیاں پھیلا دی ہیں مگر پاؤں میں چلنے کی سکت نہیں رہی۔ گلستان حیات میں رحمتوں کی بادِ نسیم چل رہی ہے۔ لیکن افسوس! سانس لینا مشکل ہو رہا ہے، بہاروں کی دلآویزی اپنے جوبن پر ہے مگر نگاہوں کی ویرانی نہیں جاتی۔ سازِ فطرت کے نغمے فضاؤں میں گونج رہے ہیں مگر قوتِ سامعہ ذوقِ سماعت سے محروم ہے۔

الغرض! رحمتیں عام ہیں مگر یا لاز رحمتوں سے پڑا ہے، یہاں قحط ہے، وہاں سیلاب، ادھر بموں کی بارش ہے، ادھر امراض کا طوفان، کہیں نا اہل حکمرانوں کی نحوست ہے اور کہیں بددیانت رہنماؤں کی شامت۔ صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ۔

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ أَيْدِي النَّاسِ لِيُذِيقَهُم بَعْضَ الَّذِي عَمِلُوا لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُونَ (پ ۲۱۔ روم ع ۵)

لوگوں کے کرتوتوں سے خشکی اور تری (غرض ہر جگہ میں) فساد برپا ہے تاکہ ان کو ان کے کچھ عملوں کا مزہ چکھائے۔ ہو سکتا ہے کہ باز آ جائیں۔

فرمایا:

سِيرُوا فِي الْأَرْضِ فَانظُرُوا كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الَّذِينَ مِن قَبْلُ (الخ)

روئے زمین پر چل پھر کر مشاہدہ کرو کہ ان لوگوں کا کیسا (برا) انجام ہوا جو (تم سے) پہلے

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

ہو گزرے ۔"

یہ ہوشربا فساد فی الارض اور اس کے ہولناک نتائج بد، جتنے جہاں کہیں اور جب کبھی پیش آئے حق تعالیٰ نے دہرا دہرا کر ان کی داستانیں انسانوں تک پہنچائیں۔ پہنچاتا آرہا ہے اور اب بھی پہنچ رہی ہیں۔

تِلْكَ الْقُرٰى نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآئِهَا (اعراف۔ رکوع ۱۳)

آفات، مصائب، بربادیوں اور تباہیوں کے جو جھکڑ چلتے رہتے ہیں۔ دنیا آج بھی اور کل بھی یہی کہتی رہی ہے کہ، یہ سب زمانے کے اتفاقات ہیں، ان کے پیچھے کوئی مقصد اور اصول کارفرما نہیں ہے:

وَمَآ اَرْسَلْنَا فِيْ قَرْيَةٍ مِّنْ نَّبِيٍّ اِلَّآ اَخَذْنَآ اَهْلَهَا بِالْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ ۔ ثُمَّ بَدَّلْنَا مَكَانَ السَّيِّئَةِ الْحَسَنَةَ حَتّٰى عَفَوْا وَّقَالُوْا قَدْ مَسَّ اٰبَآءَنَا الضَّرَّآءُ وَالسَّرَّآءُ (پ۹۔ اعراف۔ ع۱۲)

اور جس بستی میں ہم نے نبی بھیجا (جب نہ مانے تو) وہاں کے رہنے والوں کو ہم نے سختیوں اور مصیبتوں میں بھی مبتلا کیا کہ ہو سکتا ہے کہ وہ (رب کے حضور) گڑگڑائیں، پھر ہم نے سختی کی جگہ آسانی کو بدلا، یہاں تک کہ خوب بڑھے (چڑھے) اور لگے کہنے کہ اس طرح کی سختیاں اور راحتیں تو (کوئی نئی بات نہیں) ہمارے آباؤ اجداد کو بھی پہنچ چکی ہیں۔

جب کوئی قوم اس خوش فہمی میں مبتلا ہو جاتی ہے، تو پھر ان مغضوب قوموں کی راہوں پر چلنے سے کچھ زیادہ پرہیز نہیں کرتی، اس لیے وہ بھی انہی مصائب اور تباہیوں کا شکار ہو جاتی ہے، جس کی ان سے پہلے قومیں شکار ہوئیں۔

فَاَخَذْنٰهُمْ بَغْتَةً وَّهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ (پ۹۔ اعراف ع ۱۲) تو (اس کج فہمی کی سزا میں) ہم نے ان کو ان کی بے خبری کے عالم میں اچانک دھر لیا۔

فرمایا: ان کے دل سیاہ اور پتھر ہو گئے تھے اور اپنی سیاہ کاریوں کا احساس کرنے کے بجائے ان کو سراہتے ہوئے، ان سے اور چمٹ رہے۔

وَلٰكِنْ قَسَتْ قُلُوْبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ (پ۷۔ الانعام ع۵)

مگر ان کے دل سخت ہو گئے تھے اور جو (بدعمل) کرتے تھے شیطان نے (ان کو ان کی نظروں میں) حسین کر کے دکھایا تھا۔"

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

بسا اوقات ایسا بھی ہوا کہ ان کو خوش حال بنا دیا کہ شاید کچھ شرم کریں مگر اس کے بجائے جب وہ اور اترائے تو یہی مناسب سمجھا کہ یہ لاعلاج ہیں ان کو جڑ سے اکھاڑ کر پھینک دیا جائے اور وہ بیچاری پیٹی آنکھوں سے دیکھتے رہ گئے۔

فَلَمَّا نَسُوا مَا ذُكِّرُوا بِهِ فَتَحْنَا عَلَيْهِمْ أَبْوَابَ كُلِّ شَيْءٍ حَتَّىٰ إِذَا فَرِحُوا بِمَا أُوتُوا أَخَذْنَاهُم بَغْتَةً فَإِذَا هُم مُّبْلِسُونَ ۝ فَقُطِعَ دَابِرُ الْقَوْمِ الَّذِينَ ظَلَمُوا (پ۷ - الانعام - ع۵)

جب وہ (اس کو) بھول بسر بیٹھے (تو) ہم نے بھی ان کو طرح دی) ان پر (دنیاوی) نعمتوں کے دروازے چوپٹ کھول دیے، جب اس انعام و اکرام پر وہ اترائے (تو) ہم نے ان کو اچانک دھر لیا جس پر وہ بے آس ہو کر رہ گئے۔ اور ظالم لوگوں کی جڑ کٹ گئی۔

کچھ قوموں کو اپنے وسائل، سیاسی قوت، اقتصادی قدرت اور ملکی استحکام کا گھمنڈ ہوتا ہے اس لیے وہ ان اصولوں اور مکارمِ حیات کی ضرورت کے قائل نہیں رہتے جو احکم الحاکمین نے ان کے لیے تجویز فرمایا ہے۔ مگر افسوس! ان کے جو قدرتی نتائج برآمد ہو سکتے تھے، ان سے وہ نہ بچ سکے۔

وَلَقَدْ مَكَّنَّاهُمْ فِيمَا إِن مَّكَّنَّاكُمْ فِيهِ وَجَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَأَبْصَارًا وَأَفْئِدَةً فَمَا أَغْنَىٰ عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَا أَبْصَارُهُمْ وَلَا أَفْئِدَتُهُم مِّن شَيْءٍ إِذْ كَانُوا يَجْحَدُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا بِهِ يَسْتَهْزِئُونَ (پ۲۶ - الاحقاف - ع۴)

اور ہم نے ان کو ایسے ایسے کاموں کا مقدور دیا تھا کہ تم کو (ان کا عشرِ عشیر بھی) مقدور نہیں دیا اور ہم نے ان کو کان اور آنکھیں اور دل (سب ہی کچھ) دیے تھے مگر ان کے (یہ) کان اور ان کی (یہ) آنکھیں اور ان کے (یہ) دل ان کے کچھ کام نہ آئے۔ کیونکہ وہ اللہ کی آیات کے منکر تھے جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے (آخر کار ان ہی پر الٹ پڑا)

فرمایا، اس کے علاوہ اور جو بھی ان کے سہارے اور حواری تھے وہ بھی ان حالات میں ان کے کچھ کام نہ آئے۔

فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِينَ اتَّخَذُوا مِن دُونِ اللَّهِ قُرْبَانًا آلِهَةً ۖ بَلْ ضَلُّوا عَنْهُمْ (پ۲۶ - احقاف ع۴)

تو خدا کے سوا جن کو انھوں نے تقرب کے لیے اپنا معبود بنا رکھا تھا، انھوں نے آڑے وقت

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

میں) ان کی مدد کیوں نہ کی بلکہ (وہ تو الٹے وقت آنے پر) غائب ہو گئے۔

یہ سب باتیں ڈھکی چھپی نہیں رکھی گئیں، بلکہ ان سب کی یہ داستانیں آپ سب کو بھی سنا دی گئیں۔ شاید آپ کو ہوش آ جائے۔

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ۔

اور ہم نے تمہارے آس پاس کی (کتنی) بستیاں ہلاک کر دیں اور بدل بدل کر ہم نے (یہ) نشانیاں دکھائیں شاید یہ لوگ باز آ جائیں۔

ویت نامیوں پر کیا گزری، جرمنیوں کا کیا حشر ہوا، عربوں کو کن مصائب کا سامنا ہے اور کس شرمناک ہزیمت سے دوچار ہوئے، خود ہم نے مشرقی پاکستان کے سلسلے میں کتنے ہولناک زخم کھائے ہیں؟ کوئی راز کی بات نہیں رہی —— جو ان داستانوں کو ایک کہانی یا غیر کی بپتا سمجھ کر سنتے ہیں اور سن کر بے پرواہ ہو رہے ہیں، ایک وقت آئے گا کہ وہ خود بھی ایک کہانی بن جائیں گے —— جو دوسروں سے عبرت نہیں پکڑتے، وہ خود سامانِ عبرت ہو کر رہ جاتے ہیں۔ یہ ایک تاریخی حقیقت ہے اور ہم سب کا روز کا مشاہدہ ہے۔

پاکستانی لوگ، خاص کر پیپلز پارٹی کے برسرِ اقتدار آنے کے بعد، جس ناگفتہ بہ کردار، نابکار طرزِ حیات، ننگِ دین اخلاق اور غیر اسلامی فکر و عمل کو اوڑھنا بچھونا بنا کر چل رہے ہیں، وہ اس امر کا غماز ہے کہ وہ اپنے مکروہ سفرِ حیات کے بدتائج سے بے پرواہ ہو کر چل رہے ہیں۔ بلکہ اس خوش فہمی میں بھی مبتلا ہیں کہ، خوب کر رہے ہیں، يَحْسَبُوْنَ اَنَّهُمْ يُحْسِنُوْنَ صُنْعًا (کہف) اور متوقع ہیں کہ سب خیر رہے گی۔ ظاہر ہے یہ صورتِ حال خطرناک ہے۔

قومِ احقاف نے جب انبیاء کی ایک نہ سنی تو بادلوں کی شکل میں اللہ کے عذاب الیم نے ان کی طرف رخ کیا، اپنی سیاہ کاری کے انجام سے غافل لوگ دیکھ کر جھوم اٹھے اور بولے۔

هٰذَا عَارِضٌ مُّمْطِرُنَا (احقاف۔ ع۳)

(آہا) یہ تو ایک ابر ہے (اور) ہم پر برستا ہوا معلوم ہوتا ہے)

آواز آئی!

بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۚ رِيْحٌ فِيْهَا عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ ۭ بِاَمْرِ رَبِّهَا (ایضاً)

(نہیں نہیں) ابر نہیں ہے) بلکہ یہ وہی (عذاب خدا) ہے جس کے لیے تم جلدی مچا رہے تھے

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com

(یہ بڑے زور کی) آندھی ہے جس میں دردناک عذاب ہے۔ جو اپنے رب کے حکم سے ہر شے کو تہس نہس کر دے گی۔

دراصل یہ ساری تباہی اس امر کا نتیجہ ہوتی ہے کہ کام الٹے کرتے ہیں اور سیدھے انجام کی توقع رکھتے ہیں۔

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتٰبَ يَاْخُذُوْنَ عَرَضَ هٰذَا الْاَدْنٰى وَيَقُوْلُوْنَ سَيُغْفَرُ لَنَا (اعراف ع ۲۱)

پھر ان کے بعد ایسے ناخلف ان کے جانشین ہوئے کہ وہ کتاب کے وارث (تو) بنے (لیکن اگر ان کو دین کے بدلے اس دنیائے دُوں کی کوئی چیز مل جائے تو لے لیتے ہیں اور ہانکتے ہیں کہ یہ گناہ تو ہمارا معاف ہو ہی جائے گا۔

مسلمانو! بہت ہو چکی، اب سنبھلو، ہوش میں آؤ۔ وقتی اور عارضی منفعت اور آسودگی کے لیے اپنی دائمی اور ابدی راحتوں کو غارت نہ کرو۔ انفرادی اور اجتماعی زندگی کے اندر جو رخنے پڑ گئے ہیں، ان کی اصلاحِ حال کی طرف توجہ دو۔ اور رب کے حضور توبہ کرو، خدا کی طرف سے اتمامِ حجت ہو چکا ہے اب فیصلہ ہونے کو ہے اس سے پہلے اللہ تعالیٰ اپنا فیصلہ صادر کرے خدا کو منانے کے لیے اس کی طرف رجوع کرو — ورنہ اندیشہ ہے کہ پہلی قوموں کو غفلت کے جو دن دیکھنے پڑے تھے، وہ دن ہم پر نہ آ جائیں۔

رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ۔

"تفسیر ترجمان القرآن بلطائف الرحمٰن" اردو کامل للنواب صدیق الحسن خان

تفسیر فتح البیان عربی کامل للنواب صاحبؒ، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الکبیر مع تفسیر ابی سعود، جلالین مع الکمالین، تفسیر ابن عباس، قسطلانی شرح البخاری، زوائد لابن حبان، ریاض الصالحین، سبل السلام، مشکوٰۃ مع الترغیب والترہیب، زاد المعاد مع سیرۃ النبوی لابن ہشام، جواہر الادب، مجمع الامثال، تفسیر الحقانی (اردو) تفسیر بیان القرآن (اردو) المستطرف، المسوّٰی شرح المؤطا، حاشیۃ الخضری، معرفۃ علوم الحدیث، مباحث فی علوم القرآن، حیات محمد از محمد ہیکل مصری، مشکوٰۃ غزنوی مترجم، ریاض الصالحین غزنوی مترجم، غنیۃ الطالبین مترجم وغیرہ۔ نیز آپ اپنی کوئی کتاب بیچنا چاہیں تو ہمیں یاد فرمائیے

مکتبہ دار الکتب امین پور بازار لائلپور

© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ